روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 2/اپریل 2007ء 13 ربیع الاول 1428ہجری 2 شہادت 1386ہش جلد 57-92 نمبر 70

جب آدمی بیمار ہوتا ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جب آدمی بیمار ہوتا ہے تو اس کے دل میں رقت پیدا ہوتی ہے وہ اپنے گناہوں کو یاد کرتا ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو گرتے ہیں جن کی بدولت اللہ اسے گناہوں سے پاک کر دیتا ہے اور اسے مطہر ہونے کی حالت میں اٹھاتا ہے۔

(فردوس الاخبار جلد اول ص241 حدیث نمبر736)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض آدمی دیکھے گئے ہیں کہ جب کوئی ابتلاء آجائے تو گھبرا اٹھتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے شکوہ کرنے لگتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں ایک افسردگی پائی جاتی ہے، کیونکہ وہ صلح جو کلی طور پر خدا تعالیٰ سے ہونی چاہئے، ان کو حاصل نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ سے انسان کی اسی وقت تک صلح رہ سکتی ہے کہ جب تک اس کی مانتا رہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کا معاملہ ایک دوست کا معاملہ ہے۔ کبھی ایک دوست دوسرے کی مان لیتا ہے اور دوسرے وقت اس کو اس دوست کی ماننی پڑتی ہے اور یہ تسلیم خوشی اور انشراح صدر سے ہونی چاہئے نہ کہ مجبوراً۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے.........(البقرہ:156) یعنی ہم آزماتے رہیں گے۔ کبھی ڈرا کر، کبھی بھوک سے۔ کبھی مالوں اور ثمرات وغیرہ کا نقصان کرکے۔ یہاں ثمرات میں اولاد بھی داخل ہے اور یہ بھی کہ بڑی محنت سے کوئی فصل تیار کی اور یکا یک اسے آگ لگ گئی اور وہ تباہ ہوگئی۔ یا دیگر امور کے لئے محنت اور مشقت کی، مگر نتیجہ میں ناکام رہ گیا۔ غرض مختلف قسم کے ابتلاء اور عوارض انسان پر آتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کی آزمائش ہے۔ ایسی صورت میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی اور اس کی تقدیر کے لئے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ وہ بڑی شرح صدر سے کہتے ہیں.........(البقرہ:157) کسی قسم کا شکوہ اور شکایت یہ لوگ نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُولٰئِكَ علیھم صَلَوٰت۔ الخ یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کے حصہ میں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں کو مشکلات میں راہ دکھا دیتا ہے۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی کریم و رحیم اور بامروت ہے۔ جب کوئی شخص اس کی رضا کو مقدم کر لیتا ہے اور اس کی مرضی پر راضی ہو جاتا ہے تو وہ اس کو اس کا بدلہ دیئے بغیر نہیں چھوڑتا۔

(ملفوظات جلد اول ص255)

کوئی تکلیف نہیں پہنچتی جب تک آسمان پر فتویٰ نہ ہو! اگرچہ تکالیف تو پیغمبروں کو بھی پہنچتی ہیں، مگر وہ از راہ محبت ہوتی ہیں اور ان میں ایک قسم کی تعلیم مخفی ہوتی ہے، جو ان مشکلات میں انبیاء علیہم السلام کا پاک گروہ اپنے طرز عمل اور چال چلن سے دیتا ہے اور بعض لوگوں پر دکھ کی مار ہوتی ہے اور وہ ان کی اپنی ہی کرتوتوں کا نتیجہ ہے......(الزلزال:9) پس آدمی کو لازم ہے کہ توبہ و استغفار میں لگا رہے اور دیکھتا رہے کہ ایسا نہ ہو، بد اعمالیاں حد سے گزر جاویں اور خدا تعالیٰ کے غضب کو کھینچ لاویں۔

جب خدا تعالیٰ کسی پر فضل کے ساتھ نگاہ کرتا ہے، تو عام طور پر دلوں میں اس کی محبت کا القا کر دیتا ہے، لیکن جس وقت انسان کا شر حد سے گذر جاتا ہے، اس وقت آسمان پر اس کی مخالفت کا ارادہ ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کے منشاء کے موافق لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں، مگر جونہی وہ توبہ و استغفار کے ساتھ خدا کے آستانہ پر گر کر پناہ لیتا ہے، تو اندر ہی اندر ایک رحم پیدا ہو جاتا ہے اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ اس کی محبت کا بیج لوگوں کے دلوں میں بو دیا جاتا ہے۔ غرض توبہ و استغفار ایسا مجرب نسخہ ہے کہ خطا نہیں جاتا۔

(ملفوظات جلد اول ص196)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

ضرورت کلرک درجہ دوم

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کلرک درجہ دوم کی آسامی خالی ہے۔ ایسے مخلص احباب جو محنتی، تجربہ کار اور خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں فوری طور پر صدر صاحب محلہ/امیر صاحب کی سفارش سے مورخہ 11۔اپریل 2007ء تک بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال روانہ کریں۔ تعلیمی قابلیت ایف۔اے/ایف ایس سی سیکنڈ ڈویژن ہونی چاہئے اور عمر 29 سال سے زیادہ نہ ہو۔ کمپیوٹر جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

سلیکشن کے بعد امیدوار کا صدر انجمن احمدیہ کے کمیشن کے امتحان میں پاس ہونا لازمی ہوگا۔ درخواست کے ساتھ میٹرک، ایف اے/ایف ایس سی کی کاپی، کمپیوٹر ڈپلومہ/سند کی کاپی اور شناختی کارڈ کی کاپی ضرور روانہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 7۔اپریل 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کرکے اپنی پرچی بنوالیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

IAAAE 26واں سالانہ کنونشن

مورخہ 11-12 نومبر 2006ء کو انٹرنیشنل احمدیہ ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا سالانہ کنونشن دفاتر انصاراللہ کے ہال میں منعقد ہوا۔ اس میں پروفیشنلز، ماہرین، نوجوان انجینئرز اور طلباء و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مورخہ 11 نومبر کو شام سات بجے تلاوت اور ترجمہ کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے افتتاح کیا بعدہٗ جہانگیر احمد صاحب جو اس کنونشن کے کنوینر تھے نے اس کنونشن کا تعارف کرایا پہلی پریزینٹیشن مکرم انجینئر مکرم محمد اکرم صاحب نے ٹرانسفارمیشن آف انجینئرز سکلز (Skills) کے موضوع پر دی۔ انہوں نے انجینئر کی تعریف بیان کی اور ان وجوہات کا جائزہ لیا کہ بعض انجینئر انتظامی امور میں کیوں ناکام رہتے ہیں۔ انہوں نے انجینئرز کی شخصیت میں درکار خوبیوں کا تذکرہ کیا۔ آرکیٹیکٹ مدثر احمد صاحب نے نوجوان آرکیٹیکٹس کے لئے رہنمائی کے موضوع پر پریزینٹیشن دی جس میں انہوں نے آرکیٹیکچر کیوں ضروری ہے؟ کیریئر بنانے کے لئے تحقیق کی اہمیت بیان کی اور آرکیٹیکچر کے حوالے سے سوالات کے جواب دیئے۔ انہوں نے بتایا کہ آرکیٹیکٹس معاشرے کو بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ طلباء کو اپنی ابلاغی صلاحیتوں کو صیقل کرنا چاہئے۔ ذاتی لائبریریاں بنانی چاہئیں اور تازہ ترین معلومات اور تاریخ کا علم حاصل کریں۔

دوسرے سیشن میں مکرم انجینئر عاصم بشیر باجوہ صاحب نے کامیاب رول ماڈل کے موضوع پر لیکچر دیا۔ انہوں نے پاور انجینئرز کے ان اقدامات اور خدمات کا ذکر کیا جو وہ وطن اور قوم کے لئے کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے لیکچر میں کامیاب رول ماڈل بننے کے لئے مندرجہ ذیل امور کی اہمیت پر زور دیا۔ انٹرنشپ، جزوقتی ملازمت، متعلقہ شعبہ کے بارے میں گفتگو، مافی الضمیر کی ادائیگی، محنت اور مطالعہ کتب۔

سوال و جواب کے سیشن میں انجینئر جہانگیر احمد صاحب، آرکیٹیکٹ مدثر احمد صاحب اور انجینئر محمد اکرم صاحب نے طلباء کے سوالوں کے جواب دیئے اور کیریئر بنانے کے حوالے سے مفید معلومات اور مشوروں سے نوازا۔ مکرمہ فریحہ آصف صاحبہ آرکیٹیکٹ نے سافٹ وئر Primavera پر ٹیکنیکل پریزینٹیشن دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اہم سافٹ وئر ماڈرن دنیا میں ایک اہم ٹول کی حیثیت رکھتا ہے۔

اس سیشن کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے اپنے خطاب میں پریزینٹیشن اور لیکچرز کے معیار کو سراہا اور انہوں نے انجینئرز کو انسانیت کی خدمت کے لئے آسان اور کم خرچ والے پراجیکٹ بنانے کی طرف توجہ دلائی جن میں سیوریج، پانی کی سپلائی اور غرباء کے لئے کم قیمت مکانات کی تعمیر شامل ہیں۔ دعا پر پہلے دن کی کارروائی اختتام کو پہنچی اور تمام شرکاء کی ضیافت کا انتظام کیا گیا۔

دوسرے دن کی کارروائی صبح 9 بجے شروع ہوئی۔ انجینئر جہانگیر احمد صاحب کنوینر نے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ سے کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ پہلی پریزینٹیشن مکرم انجینئر منیر احمد فرخ صاحب نے جلسہ سالانہ یو۔کے پر IAAAE کی ٹیکنیکل سپورٹ کے حوالے سے دی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے سات نظامتوں کا تعارف پیش کیا۔ اپنے لیکچر میں انجینئر جلال صادق صاحب نے پاکستان میں ٹیکنیکل ایجوکیشن کے بارے میں حاضرین کو تفصیل سے آگاہ کیا۔

محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں بے روزگاری اور اس کے مسائل پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فرمایا کہ IAAAE ان مسائل کو حل کرنے میں مدومعاون ثابت ہوسکتی ہے۔ دعا کے ساتھ یہ سیشن اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد چائے کا وقفہ ہوا۔

اس موقع پر انڈسٹریل ایکسپو (نمائش) کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مندرجہ ذیل کمپنیوں نے سٹال لگائے تھے، بیٹا پائپس، پاور الیکٹرونکس، فارایسٹرن امپکس پرائیویٹ لمیٹڈ، کونٹ فلٹرز، ہرکولیس بلٹی کلرز، اسماعیل اینڈ کمپنی، وٹامن کمپنی آف فوڈ، نیشنل انجینئرز، NETS لاہور، مارکس انٹرنیشنل، یونیورسل سٹیبلائزر، سٹال AACP مشہود کرافٹس، میراج ہوٹل، ناصر انجینئرز اور نور فوٹو وغیرہ۔

ریفریشمنٹ کے بعد آرکیٹیکٹ مدثر احمد صاحب نے گورنمنٹ اور آرکیٹیکٹس کا آرکیٹیکچر سے تعاون کے حوالے سے لیکچر دیا۔ آرکیٹیکٹ قاسم احمد صاحب نے انجینئرز کے لئے تحریک جدید کے ہاؤسنگ پراجیکٹس کے بارے میں لیکچر دیا۔ ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب نے فنانس کی اہمیت پر لیکچر دیا۔

IAAAE کے مستقبل کے حوالے سے گفتگو میں حاضرین میں سے تین احباب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مشورے اور بعض ایشوز کے حل بھی بتائے۔ کھانے کے وقفہ کے دوران گروپ فوٹو ہوا۔

اس کنونشن کے آخری سیشن کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نمائندہ پیٹرن ایسوسی ایشن و نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ انجینئر شیخ حارث احمد صاحب جنرل سیکرٹری IAAAE نے سالانہ رپورٹ 2006ء پیش کی۔ جس میں انہوں نے سال بھر میں ہونے والے امور کا تفصیل سے ذکر کیا۔ فنانشل رپورٹ اور بجٹ مکرم وسیم

(باقی صفحہ 11 پر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

۞ احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل وڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس:047-6212659
ای میل:amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ملک فضل داد خان صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن جہلم تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم ملک محمد اختر صاحب ولد مکرم ملک محمد افضل صاحب مرحوم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مورخہ 25 فروری 2007ء کو دل کا دورہ پڑنے سے بعمر 66 سال وفات پا گئے۔ 26 فروری کو مربی صاحب ضلع جہلم نے نماز پڑھائی محمود آباد احمدیہ قبرستان میں تدفین پر بھی مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم جماعت احمدیہ کے نہایت مخلص، فدائی اور محنتی عہدیدار تھے۔ آپ نے مختلف عہدوں پر کام کر کے جماعت کی بے لوث خدمت کی۔ پہلے آپ نے بطور قائد خدام الاحمدیہ کام کیا۔ اس کے بعد زعیم انصاراللہ منتخب ہوئے۔ بعدازاں ناظم انصاراللہ ضلع جہلم کے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔ آپ نے بطور سیکرٹری واقفین نو لمبا عرصہ کام کیا مقامی اجلاسات میں آپ تلاوت اور کلام حضرت مسیح موعود خوش الحانی سے پڑھتے صدر صاحب کی عدم موجودگی میں خطبہ جمعہ دیتے اور نماز جمعہ پڑھاتے۔ ماہ رمضان میں نماز تراویح پڑھانے کی سعادت حاصل کرتے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے اور تہجد گزار بھی تھے۔ قرآن پاک کی تلاوت باقاعدہ ترجمہ کے ساتھ کرتے۔ قرآن کریم کی بے شمار چھوٹی چھوٹی بڑی سورتیں ترجمہ کے ساتھ ازبر تھیں۔ آپ کی مخلصانہ خدمات بھی مثالی تھیں۔ آپ ریاضی اور سائنس کے لائق اور ماہر اساتذہ میں شمار ہوتے تھے۔ اپنی انتھک محنت، دیانت اور طلباء سے بے پناہ شفقت کی وجہ سے طلباء میں ہر دلعزیز تھے۔ طلباء آپ کا احترام کرتے تھے۔ آپ کے ساتھی اساتذہ بھی آپ کی محنت اور دیانت کی وجہ سے آپ کی عزت کرتے تھے۔ ملازمت کے آخری چار سالوں میں آپ نے بطور ہیڈ ماسٹر ہائی سکول خدمات سرانجام دیں، اور اپنے حسن سلوک سے طلباء اور اساتذہ کا دل جیت لیا۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اپنی اہلیہ کے علاوہ سات بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں جو نوعمر ہیں اور زیر تعلیم ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور خود ان کا حامی و ناصر ہو۔

ولادت

۞ مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ ایم اے کارکن نظارت مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم راحت احمد صاحب چیمہ احمدیہ بلڈنگز ٹورانٹو کینیڈا اور مکرمہ عائشہ جمیل صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے 7 مارچ 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام ریان احمد عطا فرما کر وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری غلام احمد صاحب چیمہ مرحوم چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا کی نسل سے اور مکرم جمیل حیدر ضیاء صاحب دھاڑیوال کا نواسہ ہے۔ بچے کی صحت و سلامتی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم محمد انور شاہد صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 6 مارچ 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فاران احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد شفیع صاحب سابق محافظ خزانہ کا پوتا اور مکرم محمد عالم صاحب مرحوم میرا بھڑ کا کا نواسہ ہے۔ احباب سے بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ڈاکٹر لقمان نصیر ناصر صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 13 فروری 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ عزیزہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے جس کا نام حضور انور نے فریحہ لقمان عطا فرمایا ہے۔ عزیزہ مکرم حکیم نصیر احمد تنویر صاحب کی پوتی اور مکرم دوست محمد صاحب آف بھلوال کی نواسی ہے۔ احباب سے نومولودہ کی صحت و سلامتی اور خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جماعت احمدیہ پاکستان کی 88ویں مجلس مشاورت

قیام نماز، اخلاق کی طرف توجہ، عائلی معاملات اور لین دین کی شکایات کا سدباب کرنے کے لئے صائب مشورے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 88 ویں مجلس مشاورت مورخہ 25,24,23 مارچ 2007ء کو ایوان محمود ربوہ میں کامیابی سے منعقد ہوئی۔ خالص دینی، جماعتی اور تقویٰ کے ماحول میں منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب نمائندگان، مرکزی دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماء اللہ کی منتخب ممبرات نے شرکت کی۔ اعلیٰ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس پُروقار مجلس میں تجاویز پر صائب مشورے دیئے اور خیالات کا اظہار کیا گیا۔

امسال بجٹ کے علاوہ تین تجاویز ایجنڈے میں رکھی گئی تھیں۔ تینوں تجاویز کا تعلق نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ سے تھا۔ پہلی دو تجاویز نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے جبکہ تیسری تجویز جماعت احمدیہ مردان کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ یہ تینوں تجاویز مندرجہ ذیل ہیں۔

تجویز نمبر1:

آئندہ سال خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں تمام احباب جماعت کو عبادات بالخصوص قیام نماز اور دعاؤں کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں ایسا مؤثر لائحہ عمل تجویز کیا جائے جس کے ذریعہ پرانے احمدی خاندانوں سے کمزور رابطے مضبوط کر کے انہیں بھی اس روحانی پروگرام میں شامل کیا جائے۔

تجویز نمبر2:

موجودہ دور میں احمدیوں کے اعلیٰ اخلاقی معیار قائم اور بلند کرنے کے لئے ایک مہم چلانے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی مناسبت سے ایسا تربیتی پروگرام تشکیل دیا جائے جس کے ذریعہ عائلی معاملات و تنازعات اور لین دین کی شکایات کا سدباب ہو اور سچائی، دیانت، صلہ رحمی و باہم حسن سلوک کے اخلاق سے مزین ہو کر ہم خلافت احمدیہ جوبلی منانے والے ہوں۔

تجویز نمبر3:

آجکل بیوت الذکر اور نماز سنٹرز میں نمازیوں کی حاضری بہت کم ہو رہی ہے۔ (ممکن ہے بعض جگہ صورتحال اس کے برعکس ہو) اور ساتھ ہی نمازوں میں باقاعدہ نہ آنے والوں کو ہم نظر انداز کر رہے ہوں۔ مجلس شوریٰ سے درخواست ہے کہ کوئی مناسب لائحہ عمل تجویز کرے کہ بیوت الذکر اور نماز سنٹرز میں حاضری بھی بہتر ہو اور زیادہ سے زیادہ بے قاعدہ بھائیوں کو بھی باقاعدہ نمازی بنایا جا سکے۔

پہلا دن 23 مارچ

افتتاحی اجلاس

88ویں مجلس شوریٰ کا افتتاحی اجلاس مورخہ 23 مارچ 2007ء بروز جمعۃ المبارک ایوان محمود ربوہ میں سہ پہر تین بجکر پچپن منٹ پر شروع ہوا۔ مجلس مشاورت کی صدارت کے فرائض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے کی۔ تلاوت کے بعد صدر مجلس مشاورت نے افتتاحی دعا کرائی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے مجلس مشاورت پاکستان 2007ء کے لئے خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔

حضور انور نے اپنے پیغام میں فرمایا پاکستان کی شوریٰ دنیائے احمدیت کی سب سے قدیمی شوریٰ ہے، جو لمبا عرصہ خلفاء سلسلہ اور خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے استفادہ کرتی رہی ہے۔ حضور انور نے اپنے پیغام میں ممبران سے فرمایا آپ اس تعلق میں تربیت یافتہ ہیں اور ہونے چاہئیں۔ بحیثیت ممبر، شوریٰ کے دوران بھی اور بعد میں بھی یہ پیش نظر رہے کہ ہمارا ہر عمل خدا کی خاطر ہے اور ہم اس کے جوابدہ ہیں۔ خدا کی ہم پر ہر وقت نظر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد، تائید اور فضل مانگنا چاہئے۔ دعاؤں پر زور دیتے ہوئے اس کی مدد چاہیں۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں ہماری زندگی میں وہ ترقیات دیکھنا نصیب کرے جن کا اللہ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے۔ اگر احمدیت کی ترقی اپنی زندگی میں اور فضل کے نظارے دیکھنا چاہتے ہیں تو پہلے سے بڑھ کر خدا کے آگے جھکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ آپ میں سے ہر ایک اس پیغام کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل کرنے والا ہو۔

محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے اپنی معاونت کے لئے مکرم و محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت ضلع اسلام آباد کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ مکرم منیر احمد فرخ صاحب نے اس سال کی شوریٰ کا ایجنڈا پڑھ کر سنایا۔ صدر مجلس نے اعلان کیا کہ امسال تجویز نمبر 1 اور تجویز نمبر 3 کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی جائے گی اور تجویز نمبر 2 کے لئے دوسری کمیٹی بنائی جائے گی۔ مکرم امیر صاحب اسلام آباد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے ممبران کی لسٹ پڑھ کر سنائی۔ اس بجٹ کمیٹی کے صدر مکرم منیر احمد فرخ صاحب، سیکرٹری اول مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم مکرم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا

مجلس مشاورت جماعت احمدیہ پاکستان 2007ء کے لئے پیغام

پیارے عزیز ممبران مجلس شوریٰ پاکستان

....

صدر صاحب مجلس شوریٰ نے آپ کے لئے پیغام لکھنے کا کہا ہے۔ جیسا کہ میں پہلے بھی گزشتہ پیغاموں میں اور خطبہ میں بھی بیان کر چکا ہوں کہ پاکستان کی شوریٰ دنیائے احمدیت کی سب سے قدیمی مجلس شوریٰ ہے جو ایک لمبا عرصہ براہ راست خلفاء سے اور خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ہدایات لے کر استفادہ کرتی رہی اور ہر سال ایک بڑی تعداد ایسے پرانے ممبران کی اس میں شامل ہوتی رہی جو اپنے تجربات سے شوریٰ کے دوران بھی فائدہ پہنچاتے رہے۔ اس لحاظ سے یہی تصور کیا جاتا ہے کہ آپ لوگ اس تعلق میں تربیت یافتہ ہیں اور ہونے چاہئیں۔

اس وقت میں صرف ایک بنیادی چیز کی طرف توجہ دلا دیتا ہوں اور وہ ہے تقویٰ کی راہوں پر چلنا۔ بحیثیت ممبر مجلس شوریٰ، دوران مجلس بھی اور بعد میں بھی اس پہلو کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ ہمارا ہر عمل خدا تعالیٰ کی خاطر ہے اور ہم اس کے لئے اس کے حضور جوابدہ ہیں۔ ہم پر ہر لحہ اس کی نظر ہے اور وہ ہمارے ہر فعل کو اور ہر مشورے کو اور ہر رائے کو دیکھ اور سن رہا ہے۔ اس لئے ہماری ہر رائے اور مشورہ اور تجویز ہر قسم کے ذاتی مفاد سے بالا ہو کر ہونی چاہئے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس کی تائید اور اس کا فضل چاہئے جو اس کے حضور جھکنے سے ہی حاصل ہوگا۔ اس لئے ان دنوں میں دعاؤں پر زور دیتے ہوئے اس کی مدد چاہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ہر کام میں برکت عطا فرماتے ہوئے ہمیں ان ترقیات سے نوازے اور ہمیں اپنی زندگیوں میں وہ ترقیات دیکھنی نصیب کرے جن کا اس نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہوا ہے۔

اب وقت بڑی تیزی سے اس منزل کے قریب آ رہا ہے۔ جہاں پہنچ کر ہم نے ...... احمدیت کا عظیم الشان غلبہ دنیا میں دیکھنا ہے۔ پس اس کے لئے ہمیں وہی اسلوب اور طریقے اختیار کرنے ہوں گے جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمارے سامنے اپنا اسوۂ حسنہ قائم فرماتے ہوئے رکھے۔ جس کا بنیادی اور مرکزی نکتہ دعا، دعا اور صرف دعا تھی۔ اس فانی فی اللہ کی وہ دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں انقلاب پیدا کیا اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے یہی نسخہ ہمارے سامنے رکھا ہے۔ پس اگر آپ احمدیت کی ترقی اپنی زندگیوں میں ہی دیکھنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دیکھنا چاہتے ہیں تو پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے چلے جائیں۔......

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ آپ میں سے ہر ایک اس پیغام کو حقیقی رنگ میں سمجھتے ہوئے اس پر عمل کرنے والا ہو اور اصلاح نفس اور غلبہ (-) کی جو مہم اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد فرمائی ہے اس میں آپ میرے مددگار رہوں اور آپ میں سے ہر ایک کے دل سے میرا سلطان نصیر بنتے ہوئے یہ آواز بلند ہو رہی ہو کہ نحن انصار اللّٰہ۔

اللہ تعالیٰ میری اس خواہش اور دعا کو آپ میں سے ہر ایک کے لئے جو مجلس شوریٰ کے ممبر ہیں یا کسی بھی رنگ میں جماعتی خدمت پر مامور ہیں اور ہر احمدی جس نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ عہد بیعت باندھا ہوا ہے، اس کے لئے پورا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

لندن

21-3-07

خلیفۃ المسیح الخامس

وکیل المال الثانی تحریک جدید تھے۔

نمائندگان نے کمیٹی نمبر1 (برائے تجویز نمبر 3,1) اور کمیٹی نمبر 2 (برائے تجویز نمبر 2) کے لئے نام تجویز کئے۔ مکرم منیر احمد فرخ صاحب نے ان دونوں کمیٹیوں کے ممبران کے نام پڑھ کر سنائے۔ پہلی کمیٹی کے صدر مکرم راجہ غالب احمد صاحب لاہور اور سیکرٹری مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تھے۔ اسی طرح دوسری کمیٹی کے صدر مکرم نعیم احمد خان صاحب کراچی اور سیکرٹری مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ تھے۔ دونوں کمیٹیاں 36,36 ممبران پر مشتمل تھیں۔ بجٹ کمیٹی کے نام مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب سیکرٹری اول نے پڑھ کر سنائے اور اس کمیٹی کے اجلاس کے پروگرام کا اعلان کیا اور دیگر دونوں کمیٹیوں کے اجلاسات کے پروگرام کا بھی اعلان کیا گیا۔ اعلانات کے بعد پانچ بجکر بیس منٹ پر یہ اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا دن 24 مارچ

پہلا اجلاس

مورخہ 24 مارچ 2007ء بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح دس بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس شوریٰ نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد مجلس شوریٰ 2006ء کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹس پیش کی گئیں۔ گزشتہ سال کی مجلس شوریٰ کی تجویز نمبر1 عورتوں کے حق وراثت کی حفاظت سے متعلق تھی۔ سب کمیٹی نے بحث وتمحیص کے بعد جو سفارشات مرتب کی تھیں، مجلس شوریٰ نے ان کو اتفاق رائے سے منظور کیا تھا۔ بعدہ ان سفارشات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بھجوایا گیا جو حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی تھیں۔ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے وہ سفارشات پڑھ کر سنائیں، حضور انور نے ان سفارشات کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ اللہ عمل کی توفیق دے۔ ناظر صاحب موصوف نے تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ گزشتہ سال کی تجویز نمبر 2 نومبائعین سے رابطے بحال کرنے سے متعلق تھی۔ نظارت کی طرف سے مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ سب سے پہلے انہوں نے سفارشات پڑھیں اور بتایا کہ حضور انور کی طرف سے منظور فرمودہ سفارشات کو تعمیل کے لئے اضلاع و جماعتوں میں بھجوایا گیا۔ انہوں نے ان سفارشات پر عملدرآمد کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اسی تجویز کی سفارشات میں یہ امر بھی تھا کہ نومبائعین کو دعوت الی اللہ کے کام میں بھرپور شامل کیا جائے۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح ارشاد دعوت الی اللہ نے شعبہ دعوت الی اللہ کے تحت نومبائعین کو دعوت الی اللہ میں شامل کرنے کی مساعی کی تفصیل بیان کی۔

امسال مجلس مشاورت کے لئے جماعت احمدیہ مٹھہ ٹوانہ کی طرف سے واقفین نو کے بارے میں تجویز پیش کی گئی تھی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تھا کہ شوریٰ میں سفارشات پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن جائزہ لے کر بتائیں کہ کتنے فیصد واقفین نو تعلیمی لحاظ سے ضائع ہورہے ہیں۔ اس حوالے سے محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے جائزہ پیش کیا۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں تعلیم چھوڑنے والے واقفین نو کا تناسب تقریباً ڈیڑھ فیصد ہے۔ اسی طرح امسال کی شوریٰ کے لئے جماعت احمدیہ پشاور کی طرف سے وصیت کا پچاس فیصد ٹارگٹ مکمل کرنے کے متعلق ایک تجویز پیش کی گئی تھی۔ مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے نظارت بہشتی مقبرہ کی طرف سے ٹارگٹ مکمل کرنے کے لئے جو کوششیں ہو رہی ہیں اس کی رپورٹ پیش کی۔

مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے دوران سال مجالس کی طرف سے آنے والی وہ تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر امسال شوریٰ کے ایجنڈے میں پیش نہیں کی گئیں۔

محترم صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر جماعت ضلع فیصل آباد کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ امسال تجویز نمبر1 احباب جماعت کو عبادات بالخصوص قیام نماز اور دعاؤں کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت کے بارے میں تھی اور تجویز نمبر3 بیوت الذکر اور نماز سنٹرز میں نمازیوں کی حاضری بڑھانے کے حوالے سے تھی، ان دونوں تجاویز کے بارے میں کمیٹی نمبر1 نے غوروخوض کے بعد سفارشات مرتب کیں۔ مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب نے یہ دونوں تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں۔ مکرم راجہ غالب احمد صاحب لاہور صدر کمیٹی نمبر1 نے کمیٹی کی سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ نمائندگان نے ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے اپنے نام لکھوائے، ایک ایک کر کے سٹیج پر تشریف لائے اور ان کو پیش کیا۔ اسی دوران دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی سہ پہر چار بجے دعا کے ساتھ شروع ہوئی جو صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت ضلع لاہور کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ بعدہ گزشتہ اجلاس کے تسلسل میں ممبران شوریٰ نے اپنا اظہار خیال اور مشورے پیش کئے۔ آخر پر صدر مجلس نے رائے شماری کرائی۔ ایوان میں موجود تمام ممبران نے کھڑے ہوکر ان سفارشات کی تائید کی۔

امسال تجویز نمبر 2 یہ تھی کہ ایسے تربیتی پروگرام بنانے کی ضرورت ہے جس کے ذریعہ عائلی معاملات و تنازعات اور لین دین کی شکایات کا سد باب ہو۔ مکرم حمید نصراللہ خان صاحب نے یہ تجویز پڑھ کر سنائی اور کمیٹی نمبر 2 کے صدر مکرم نعیم احمد خان صاحب نے کمیٹی کی سفارشات پیش کیں۔ ان پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے نمائندگان شوریٰ نے اپنے نام لکھوائے اور باری باری سٹیج پر تشریف لائے۔

تیسرا دن 25 مارچ

تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے کی۔ بعدہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت ضلع کراچی کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ گزشتہ روز کے تسلسل میں ممبران نے سٹیج پر تشریف لا کر اپنا اظہار خیال کیا اور مشورے جاری رکھے۔ بعدہ تجویز نمبر2 کی سفارشات کے حق میں نمائندگان نے کھڑے ہوکر تائید کی۔

تقریب تقسیم انعامات

بعد ازاں مجلس انصاراللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم اکبر عدنی صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سٹیج پر آکر پوزیشنز حاصل کرنے والے قائدین کو بلایا۔

صدر مجلس مشاورت نے سب سے پہلے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے سال 06-2005ء میں مقابلہ بین المجالس میں پہلے نمبر پر آنے والی مجلس لطیف آباد ضلع حیدرآباد کے قائد کو خلافت جوبلی علم انعامی عطا کیا، دوم پوزیشن حاصل کرنے والی مجلس نارتھ کراچی اور سوم آنے والی مجلس گلشن پارک لاہور اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والی مجالس کو اسناد امتیاز دیں۔

مقابلہ بین الاضلاع خدام الاحمدیہ میں اول آنے والے ضلع حیدرآباد کو ٹرافی، دوم ضلع لاہور، سوم ضلع سیالکوٹ اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والے اضلاع کو اسناد امتیاز دی گئیں۔ مقابلہ بین العلاقہ خدام الاحمدیہ میں اول آنے والے علاقہ حیدرآباد کو ٹرافی، دوم علاقہ لاہور، سوم علاقہ گوجرانوالہ اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والے علاقہ جات کو اسناد تقسیم کی گئیں۔

اسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے سال 06-2005ء کے دوران مقابلہ بین المجالس میں اول مجلس گلشن احمد کراچی علم انعامی کی حقدار قرار پائی، دوم مجلس ماڈل کالونی کراچی، سوم مجلس گلشن پارک لاہور اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والی مجالس میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ مقابلہ بین الاضلاع اطفال میں اول ضلع کراچی، دوم ضلع لاہور اور سوم ضلع فیصل آباد قرار پایا۔ مقابلہ بین العلاقہ اطفال میں اول علاقہ لاہور، دوم علاقہ حیدرآباد اور سوم علاقہ بہاولپور قرار پایا۔ صدر مجلس نے ان کو شیلڈز اور اسناد تقسیم کیں۔

اسی طرح صدر مجلس نے مجلس انصاراللہ پاکستان کے سال 2006ء میں پہلے نمبر پر آنے والی دو مجالس، مجلس مارٹن روڈ کراچی اور مجلس مغل پورہ لاہور کو علم انعامی سے نوازا۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے بتایا کہ یہ علم انعامی ان مجالس کے پاس چھ چھ ماہ رہے گا۔ دوم مجلس دارالذکر فیصل آباد، سوم مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ اور دیگر پوزیشنز حاصل کرنے والی مجالس میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے نظامت ضلع لاہور اول، نظامت ضلع کراچی دوم اور نظامت ضلع سیالکوٹ سوم رہی اور علاقہ کی سطح پر حسن کارکردگی میں نظامت علاقہ لاہور اول، نظامت علاقہ گوجرانوالہ دوم اور نظامت علاقہ میرپور خاص سوم رہی۔

صدر مجلس نے ان پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں شیلڈز اور اسناد تقسیم کیں۔

خطاب صدر مجلس مشاورت

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس شوریٰ نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ الحمد للہ جماعت احمدیہ پاکستان کی 88ویں مجلس مشاورت اپنے روایتی طریق پر اختتام کو پہنچ رہی ہے۔ خاکسار آپ کی خدمت میں ایک امر عرض کرنا چاہتا ہے اور وہ یہ کہ اگر آپ پچھلے 7,5 سال کی شوریٰ کے ایجنڈوں پر نظر ڈالیں تو یہ بات سامنے آئے گی کہ اکثر تجاویز جو مجلس شوریٰ میں بھجوائی گئی ہیں، ان میں سے اکثر تجاویز اخلاقی اور تربیتی امور سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ امر خوش کن ہے کہ احباب جماعت کھلی نظر کے ساتھ معاشرے پر نظر رکھتے ہیں اور جہاں ان کو کوئی کمزوری نظر آتی ہے تو وہ اس کی طرف توجہ کرتے اور مرکز کی اس طرف توجہ کراتے ہیں۔ لیکن اگر دوسرے پہلو پر نظر ڈالیں تو فکر بھی پیدا ہوتی ہے کہ اس قسم کی تجاویز بار بار کیوں آرہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ہمیں اپنی مساعی پر غور کرنا چاہئے جو ہم نے حل تجویز کئے، اس برائی کو دور کرنے کے لئے جو سفارشات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائیں، ان پر کماحقہ عمل ہونا چاہئے۔ انہوں نے ایوان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ شوریٰ کے ممبر ہیں، ایک سال کے لئے یہ آپ کا عہدہ ہے، تجاویز پر عمل کرانا سب ممبران کی ذمہ داری ہے، امراء اور سیکرٹریان سے سارا سال تعاون رہنا چاہئے۔ اللہ کرے کہ ہم صرف تجویزیں پاس کرنے والے نہ ہوں بلکہ ان پر عمل بھی کرنے والے ہوں۔ آمین

خطاب کے بعد صدر مجلس نے دعا کرائی اور یہ مجلس شوریٰ اپنے اختتام کو پہنچی۔

نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ

نمائندگان مجلس شوریٰ 2007ء کے اعزاز میں دارالضیافت کے زیر انتظام، صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے دوسرے دن مورخہ 24 مارچ 2007ء کو شام پونے آٹھ بجے پُر وقار عشائیہ دیا گیا۔ مرد حضرات کے لئے احاطہ دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان اور خواتین کے لئے دفاتر تحریک جدید کے سبزہ زار میں اس دعوت طعام کا انتظام کیا گیا تھا، مدعوین میں نمائندگان شوریٰ، ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات و نائبین، علماء سلسلہ، اساتذہ جامعہ احمدیہ، ممبران مجلس افتاء، ممبران قضاء بورڈ، مجالس عاملہ انصاراللہ پاکستان، خدام الاحمدیہ پاکستان، ناظمین جلسہ سالانہ اور قاضیان سلسلہ شامل تھے۔ اس عشائیہ میں ایک ہزار احباب اور ڈیڑھ صد مستورات شامل ہوئیں۔ جملہ مہمانان کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہ دعوت خوشگوار موسم میں اعلیٰ انتظام کا نمونہ تھی۔

اس تقریب عشائیہ میں متعدد کرسیوں اور میزوں پر مشتمل ایک سٹیج بنایا گیا تھا۔ جس پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے علاوہ بعض ناظران، وکلاء افسران صیغہ جات، بزرگان سلسلہ اور امراء اضلاع تشریف فرما تھے۔ اس دعوت کے انتظام میں مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت، مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب اور مکرم نصیر احمد انجم صاحب کے علاوہ دارالضیافت کے عملہ اور جامعہ احمدیہ کے طلباء کی ٹیم نے بھر پور انداز میں خدمات سرانجام دیں۔ عشائیہ کے آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

انتظامات

امسال بھی مجلس شوریٰ کے لئے حسب سابق انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت کے انتظام کے تحت دارالضیافت کے علاوہ سرائے فضل عمر، سرائے محبت، سرائے خدمت گیسٹ ہاؤس وقف جدید، گیسٹ ہاؤس انصاراللہ پاکستان، گیسٹ ہاؤس لجنہ اماء اللہ پاکستان اور گیسٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ پاکستان میں تھی۔ جہاں ڈیوٹیوں پر موجود احباب ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔ ربوہ کے مختلف مقامات کو روشنیوں اور رنگ برنگے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ اہالیان ربوہ نے وقار عمل کے ذریعہ ربوہ کی صفائی اور تزئین میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔

اس شوریٰ کے جملہ انتظامات مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ حسن وخوبی سے سرانجام دیئے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے ذریعہ سے تمام نمائندگان نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ حفاظتی ڈیوٹیوں کی بجا آوری مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس شوریٰ کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین کرام اور خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

رواداری اور صلح جُوئی کا مذہب

معروف دینی مضمون نگار اور مقرر شاہ بلیغ الدین کے دو حقیقت افروز مضامین کے کچھ اقتباسات ملاحظہ فرمائیے۔

1۔ اپنے کالم ''روشنی'' کے سلسلہ میں شائع شدہ مضمون مطبوعہ نوائے وقت 28 جون 2006ء میں شاہ بلیغ الدین تحریر کرتے ہیں:۔

(الف) ''اسلام سے زیادہ تہذیب سکھانے والا اور روادار مذہب دنیا میں اور کوئی نہیں۔ یہ اپنے منہ میاں مٹھو بننے والی بات نہیں ہے ہماری چودہ سو سالہ اسلامی تاریخ کا حاصل ہے۔ ہولوکاسٹ (Holo-Caust) ہٹلر کا فعل تھا۔ مسلمانوں نے تو یہودیوں کے ساتھ مدینے میں حسن سلوک کا مظاہرہ کیا اور خیبر و ذرعات (تبوک کی سرحد پار یہودی بستیوں) اور فلسطین میں کبھی ان پر ذرہ برابر ظلم روانہ رکھا۔ اس کے خلاف مغربی مورخ جین پلاڈی کی کتاب پڑھئے تو معلوم ہوتا ہے کہ روسی حکومت اور کلیسائی عدالتوں نے مسلمانوں اور یہودیوں کا خون پانی کی طرح بہایا ہے۔

(نوائے وقت 28-6-2006 کالم نمبر 2)

(ب) ''اسلام کا تصور جہاد، قتل و غارت گری کے لئے نہیں بلکہ ظلم کے مٹانے کے لئے ہے۔ خون انسانی کا جو احترام اسلام نے کیا ہے کسی اور مذہب نے نہیں کیا۔ مدینے کی پہلی اسلامی مملکت کے قیام کے لئے۔ جو دس لاکھ مربع میل کے رقبے پر محیط تھی آدھے یورپ کے برابر تھی کیا انسانی خون بہایا گیا؟ ڈاکٹر حمیداللہ کے دیئے ہوئے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ 120 مسلمان شہید ہوئے اور 150 سے کچھ زیادہ غیر مسلم مارے گئے۔ مغرب نے آج تک جہاد اور قتال کا فرق نہیں سمجھا۔ میدان جنگ میں جب مسلمان قتال کے لئے نکلتا ہے تو حکم ہے کہ لڑائی میں اس وقت تک پہل نہ کی جائے جب تک دشمن حملہ نہ کردے۔'' (کالم 4،5)

(مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 28-6-2006)

(ج) مکی زندگی کے 13 برسوں میں مسلمانوں کو جنگ کا حکم نہیں ملا تھا۔ صبر کے ساتھ ہر ظلم کو برداشت کرنے کا حکم تھا۔ 2 ہجری میں جنگ کا حکم مدینے میں آیا۔ وہ بھی اس طرح کہ مسلمانوں پر بہت ظلم ہو چکا اب وہ بھی ظالموں اور حملہ آوروں کے خلاف تلوار اٹھا سکتے ہیں۔ ساتھ ہی تاکیدیں آئیں کہ بستیاں تباہ نہ کرنا، کھیت کھلیان نہ اجاڑنا، بوڑھوں، بیماروں، عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔ جولڑائی نہ کرنا چاہتے ہوں ان سے نہ لڑنا۔ لڑائی میں جو لوگ قیدی بن جائیں ان سے شریفانہ سلوک کرنا۔''

(''نوائے وقت'' مورخہ 28-6-2006)

شاہ بلیغ الدین کے مضمون ''اسلام۔ عیسائیت اور تلوار'' مطبوعہ نوائے وقت 5 نومبر 2006ء سے اقتباسات:۔

(الف) ''مشرقی رومن سلطنت کے قیام کے لئے بقول مشہور انگریز مورخ گبن Gibbon کے قیصر روم نے اس علاقے میں کشت وخون کے وہ مظاہرے کئے جن کو سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مسلم سپین میں پوپ کے حکم پر مسلمانوں کے خون کے دریا بہا دیئے گئے۔ بلا مبالغہ مسلمانوں کی اس نسل کشی کی تعداد لاکھوں تک پہنچتی ہے۔ اس بربریت کا اندازہ صرف اس بات سے ہو سکتا ہے کہ اندلس (مسلم سپین) میں سات سو سال حکومت کرنے کے باوجود وہاں ایک بھی مسلمان زندہ باقی نہیں بچا۔ مورخ گبن کا کہنا ہے کہ قرطبہ اور غرناطہ کی درس گاہوں میں مسلمان سائنس دانوں نے جو علم اور سائنس کی خدمت کی وہی دراصل یورپ کی موجودہ ترقی کی بنیاد ہے۔''

(کالم 2،3)

(ب) سر تھامس آرنلڈ نے اپنی مشہور زمانہ کتاب ''دعوت اسلام'' میں واضح طور پر تفصیلات دیں ہیں کہ دنیا کے ہر کونے میں اسلام تبلیغ کی وجہ سے پہنچا۔ ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ رومن سلطنت کے قیام کے لئے بے دھڑک تلوار کا استعمال کیا گیا۔ مستشرقین نے اسلام کے تعلق سے جتنی کتابیں انگریزی، فرانسیسی، جرمن اور دیگر زبانوں میں لکھی ہیں ان میں اپنی عصبیت اور دشمنی کی وجہ سے مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔ فرانسیسی مورخ موسیو لیبان نے اپنی شاہکار تصنیف ''تمدن عرب'' میں دوٹوک الفاظ میں لکھا کہ ''اسلام تلوار کے زور پر نہیں اپنی سچائی، احترام انسانی اور روحانیت کی وجہ سے پھیلا۔'' (کالم 4)

(''نوائے وقت'' مورخہ 5-11-2006ء)

(ج) ''اسلام انسانی کشت وخون کو حرام قرار دیتا ہے۔ قرآن میں حکم ہے کہ ''ایک بے گناہ انسان کو مارنا پوری قوم کو ختم کردینا ہے''۔ جہاد اور قتال یعنی جنگ یہ دونوں الگ الگ صورتیں ہیں۔ مسلمان اس وقت تک لڑائی پر نہیں نکل سکتا جب تک مذاکرات اور سفارتی تعلقات سے امن برقرار رکھنے کی پوری کوشش نہ کرے۔ اس کے بعد اگر مخالف میدان جنگ میں نکل آئے اور دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوں تو بھی مسلمانوں کو حکم ہے کہ ایک مرتبہ اور صلح کی کوشش کریں اگر مخالف نہ مانے تو بھی اس صورت میں مسلمانوں کو حکم ہے کہ اپنی طرف سے پہل نہ کریں دشمن حملہ کردے تو صرف اپنے بچاؤ کے لئے ہتھیار اٹھائیں۔ یہی قرآن کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ''جنگ اگر تم پر تھوپ دی جائے تب تم مدافعت کر سکتے ہو''

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 5-11-06 ادارتی صفحہ)

تصدیق مزید کے طور پر

ڈاکٹر علی اکبر الازہری کے مضمون ''پاک دامان کی حکایت'' مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 17 نومبر 2006ء کا یہ اقتباس پڑھیئے۔

''جہاں تک اپنے نظریات عقائد اور مذہب کو زبردستی پھیلانے کے الزام کا تعلق ہے تو کوئی شخص ایک مثال بھی نہیں دے سکتا جہاں کسی مسلمان حکمران نے یہود و نصاریٰ سمیت کسی بھی مذہب کے پیرو کاروں کو دنیا کے کسی کونے میں تلوار کے زور پر کلمہ پڑھنے کے لئے مجبور کیا ہو۔ کسی مفتوحہ علاقے میں اعلان کیا گیا ہو کہ ''سب اسلام قبول کرلیں ورنہ قتل کر دیئے جائیں گے'' اور لوگوں نے تلوار کے ڈر سے اسلام قبول کرلیا ہو۔ البتہ سپین کے مسلمانوں کے ساتھ ایسا ہوا کہ جب ان کا سات سو سالہ شاندار عہد حکومت ختم ہوا تو لاکھوں مسلمانوں کو مجبور کیا گیا کہ یا تو وہ ملک چھوڑ دیں یا پھر عیسائی مذہب قبول کرلیں۔''

(مضمون مطبوعہ ''نوائے وقت'' مورخہ 17-10-2006 - ادارتی صفحہ)

(بقیہ صفحہ 6)

25 سے 30 ہزار روپے خرچ آتا ہے۔

۲۔ 12 سے 15 افراد پر مشتمل گھرانہ کیلئے 5 کیوبک فٹ گیس والا پلانٹ موزوں ہے اس پر اندازہ خرچ 30 سے 35 ہزار روپے ہے۔

اس سلسلہ میں مزید معلومات اور رابطہ کیلئے درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے

Pakistan Council Of Renewable Energy Techologies (PCRET)
Plot No.25 H-9
PH.051-9257701, Islamabad
www.pcret.gov.pk

(مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت)

بائیوگیس BIOGAS

تعارف

بائیوگیس میتھین 60 سے 65 فیصد، کاربن ڈائی آکسائیڈ 35 سے 40 فیصد اوراس کے علاوہ نامیاتی مادے میں پائی جانے والی خفیف سی مقدار نائیٹروجن امونیا، سلفرڈائی آکسائیڈ ہائیڈروجن سلفائیڈ اور ہائیڈروجن گیسوں کے مکسچر سے بنتی ہے۔ چونکہ یہ جانوروں کے نامیاتی مادے سے حاصل ہوتی ہے اس لیے اس کو بائیوگیس کہتے ہیں۔ نامیاتی مادہ کے اجزائے ترکیبی یعنی عناصر جرثوموں کی مدد سے آکسیجن کی غیرموجودگی میں گل سڑکر گیسوں کی شکل میں علیحدہ علیحدہ ہوجاتے ہیں۔ یہ گیسیں ہلکی ہوتی ہیں اور انہیں آگ بھی بہت تیزی سے لگتی ہے۔ بائیوگیس کو نہ صرف ایندھن کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے بلکہ اس سے ترقی یافتہ ممالک میں بجلی کے جنریٹر بھی چلائے جارہے ہیں اور انڈسٹری میں بھی اس کا خوب استعمال کیا جارہاہے۔

پاکستان میں بائیوگیس کا مستقبل

بائیوگیس کے بے شمار فائدے ہیں۔ پاکستان کے حوالے سے بائیوگیس ایک ناگزیر ضرورت ہے پاکستان کا مستقبل بائیوگیس سے وابستہ نظر آتا ہے پاکستان کی آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ایندھن کے ذرائع کم ہوتے جارہے ہیں۔ دیہاتوں میں ایندھن کا سب سے بڑا ذریعہ درختوں کی لکڑیاں ہیں۔ درخت تیزی سے کٹ رہے ہیں۔ دیہاتوں میں چولہے کا جلانا مشکل سے مشکل تر ہوتا جارہا ہے درختوں کے کم ہونے سے ماحول بھی آلودہ ہوتا جارہا ہے۔ ہماری زرعی زمین میں پہلے ہی نامیاتی مادہ کی کمی ہے۔ جس کی وجہ سے زمین کی اپنی زرخیزی ختم ہورہی ہے نتیجتاً پیداوار کم سے کم ہوتی جارہی ہے۔ کیمیائی کھادوں سے حاصل ہونے والی فصلات اوراناج (خوراک) صحت کے اعتبار سے بھی موزوں نہیں ہے کوئی گھر ایسا نظر نہیں آتا جو بیماریوں کا مسکن نہ بنا ہوا ہو۔ دیہاتی گوبر کو تھاپیوں کی شکل میں خشک کر کے اپنے چولہے چلارہے ہیں۔ آدمی مرتا کیا نہیں کرتا۔ گوبر کو زمین میں ڈالنے کی بجائے آگ کیلئے پھونکا جارہا ہے۔ اگر ہم جانوروں کے گوبر سے بائیو گیس پیدا کریں تو بے شمار فائدے حاصل ہوسکتے ہیں مگر ان میں سے دو بڑے فائدے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ بائیوگیس ایندھن کا کام دے گی اور گیس کا بچا ہوا نامیاتی مادہ کھیتوں میں استعمال کر کے زمین کی زرخیزی کو بحال رکھا جاسکے گا۔ اس طرح ایک تیر سے دوشکار ہوں گے۔ بالفاظ دیگر آپ اس کو سونے پہ سہاگہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ بائیوگیس پیدا کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ پلانٹ بالکل سادہ ہے جس کی تفصیل نیچے دی جارہی ہے۔ صرف گیس کو ڈرم سے بغیر لیکیج کے چولہے تک لے جانا اہم کام ہے۔

بائیوگیس کا پلانٹ

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز کے سائنسدانوں نے بائیوگیس کے پلانٹ کا ایسا ماڈل تیار کیا ہے جو ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے منتقل ہوسکتا ہے۔ قیمت کے اعتبار سے روایتی پلانٹ کی بہ نسبت تین چار گنا کم لاگت آتی ہے اور کچن کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی جگہ رکھا جاسکتا ہے۔ ایک پلاسٹک کا کالے رنگ کا ڈرم جس میں تین سو پچاس گیلن پانی یعنی 1400 لٹر پانی کی گنجائش ہوتی ہے۔ اس کے منہ کے اوپر قیف لگی ہوتی ہے۔ قیف سے گوبر والا پانی ڈالا جاتا ہے قیف کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ یہ گیس کو لیک نہیں ہونے دیتی کیونکہ جب ڈرم کو گوبر والے محلول سے دوحصے (ایک حصہ پانی اور ایک حصہ گوبر) بھر دیا جاتا ہے اور ڈرم کا تقریباً ایک حصہ خالی رکھا جاتا ہے تو قیف کا نچلا حصہ مائع محلول میں ڈوب جاتا ہے اور گیس کو ڈرم کے اوپر والے حصے سے جست یا پلاسٹک کی آدھ انچ پائپ کے ذریعے کچن میں لے جاتے ہیں۔ پائپ کے سرے کوٹی (T) کے ذریعے دو عدد پائپ میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ پائپ کے ان دونوں سروں پر والو لگا کر ٹرک یا ٹریکٹر کی دو ٹیوب لگادی جاتی ہیں۔ یہ والو (VOLVE) گیس کو کھولنے اور بند کرنے کے کام آتے ہیں۔ جب ایک ٹیوب گیس سے بھر جاتی ہے تو اس کے والو بند کر کے گیس دوسری ٹیوب میں چھوڑ دیتے ہیں۔ ٹیوب سلنڈر کا کام دیتی ہے۔ مزید برآں ٹیوب پر کسی بھی چیز کا وزن ڈال کر گیس کے پریشر کو بڑھایا جاتا ہے تاکہ چولھا تک گیس پریشر سے پہنچے اور آسانی سے چولھا جلے۔ جب ہم پہلی دفعہ گوبر اور پانی کا مکسچر ڈالتے ہیں تو ایک ہفتے بعد گیس پیدا ہونا شروع ہوجاتی ہے اور آپ چولھا جلاسکتے ہیں۔ سات دن بعد ہم پہلے محلول کا چوتھا حصہ ڈرم سے نکال دیتے ہیں اور اتنا ہی تازہ محلول کیف کے منہ سے ڈرم میں ڈال دیتے ہیں۔ محلول نکالنے کیلئے ڈرم کے نچلے حصہ میں دوانچ کا پائپ والو کے ساتھ لگا ہوتا ہے۔ لگاتار گیس کا سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ ایک جانور سے اتنا گوبر حاصل ہوجاتا ہے کہ گرمیوں میں ایک گھنٹہ اور سردیوں میں آدھ گھنٹہ کیلئے گیس کافی ہوتی ہے۔ ڈرم کے محلول کا پی ایچ سات سے زیادہ ہونا چاہیے اگر اس سے کم ہو تو گیس پیدا نہیں ہوتی۔ محلول کے پی ایچ کو زیادہ کرنے کیلئے اندازاً ایک دوکلو اَن بجھا چونا ڈالیں۔ اگر دو جانور ہوں تو گھر کے ایندھن کا مسئلہ مکمل طور پر حل ہوجائے گا۔ گیس کے ڈرم سے نکالے ہوئے محلول کو آپ کھیت میں ڈالیں، پھل دار پودوں یا سبزی کی فصل میں ڈالیں، ہر طرح مفید ہوگا۔ اب کمپوسٹ بنانے کی بھی ضرورت نہیں۔

ایک جانور کے گوبر سے کتنی بائیوگیس حاصل ہوتی ہے

ایک نارمل گائے سے ایک دن میں 57-37 کلو گرام گوبر اور پیشاب حاصل ہوتا ہے۔ ایک سو کلوگرام سے 5 کلوگرام بائیوگیس ڈائی جسٹر حاصل ہوتی ہے اور اگر زیادہ انرجی والا نامیاتی مادہ ڈالا جائے تو گیس کو بڑھایا جاسکتا ہے۔ بائیوگیس ایک گائے سے 46000 بی۔ ٹی۔ یو (BTU) پیدا ہوتی ہے جسے 5-4 کے۔ ڈبلیو۔ ایچ (KWH) بجلی میں بدلا جاسکتا ہے۔ اور 9-8 کے۔ ڈبلیو۔ ایچ (KWH) حرارت 32000 بی ٹی یو (BTU) کے برابر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ چار سے پانچ گائیں فی گھر فی دن کے حساب سے کافی ہیں۔ دس ہزار گائیں دو ہزار گھروں کو بجلی مہیا کرسکتی ہیں۔

فوائد

بائیوگیس کی وجہ سے کچن دھوئیں سے پاک ہوں گے۔ جس کا مطلب ہے کہ عورتوں کے پھیپھڑے انفیکشن سے بچ جائیں گے۔ بجلی کا خرچ بھی بچ جائے گا۔ فصل میں نامیاتی مادہ کا محلول استعمال ہوگا اور اچھی خوراک پیدا ہوگی۔ دوملین پلانٹ لگنے کا مطلب 200,000 لوگوں کیلئے روزگار پیدا ہوگا۔ بائیوگیس کا پلانٹ لگانے والا تین گائیں رکھے گا اور ساتھ ہی 30 درخت لگائے گا۔ اس سے ماحول کتنا صاف ہوگا۔ بائیوگیس کئی مسائل کا حل ہے۔ لکڑی کی کمی کا حل۔ گھر کے اندر پکانے، لکڑی جلانے اور ڈنگ یا گوبر سے جلنے والی آگ کے مسائل سے بچت۔ نامیاتی مادہ جل کر ضائع ہونے سے بچ جائے گا۔ لکڑی اکٹھا کرنے والی عورتوں کے وقت کی بچت۔ رات کو لائٹ جلا کر پڑھنے کی آسانی۔

بائیوگیس پلانٹ لگانے کا کام کون سرانجام دے رہے ہیں

ایک رپورٹ کے مطابق انڈیا میں ہر سال 2 لاکھ گھرانے روایتی آگ جلانے کے طریقے کو چھوڑ کر کھانا پکانے اور روشنی جلانے کیلئے بائیوگیس کا پلانٹ لگا رہے ہیں۔ انڈیا میں بہت سے نجی ادارے ٹیکنیکل سپورٹ دے رہے ہیں۔ کئی بین الاقوامی اور گورنمنٹ کے ادارے فنڈز دے رہے ہیں۔ کئی قومی ادارے بائیوگیس پر تحقیق کررہے ہیں پاکستان میں قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد اور پاکستان کونسل آف رینوایبل ٹیکنالوجیز (PCRET) اسلام آباد میں بائیوگیس کی تحقیق پر کافی کام ہورہا ہے اور کافی پیش رفت ہوچکی ہے۔

پلانٹ لگانے کا اندازہ خرچ

Parc نے پلانٹ لگانے کیلئے جو خصوصی پلاسٹک کا ڈرم بائیوگیس پلانٹ کیلئے ڈیزائن کیا ہے وہ صرف بائیوگیس کیلئے ہی استعمال ہوسکتا ہے یہ ڈرم پولی کان پاکستان لمیٹیڈ لاہور سے مل سکتا ہے

ا۔ آٹھ سے دس افراد تک کے گھرانہ کیلئے تین کیوبک فٹ گیس والا پلانٹ موزوں ہے اس پر اندازہ

باقی صفحہ 5 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 5/اپریل 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	عالمی خبریں
2-05 am	جامعہ کلاس
3-10 am	تقاریر جلسہ سالانہ
4-15 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	لجنہ میگزین
6-40 am	لقاء مع العرب
7-35 am	دین حق
8-00 am	ہماری کائنات
8-25 am	علمی خطابات
9-15 am	لجنہ میگزین
9-45 am	آسٹریلیا کی سیر اور تعارف
10-20 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	ملاقات
2-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-55 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	المائدہ۔ کُکری پروگرام
4-40 pm	درس حدیث
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ پروگرام
7-05 pm	سیرت النبی ﷺ
7-45 pm	ترجمۃ القرآن
9-00 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-25 pm	ملاقات
10-35 pm	مقابلہ نظم
11-30 pm	عربی سروس

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67449 میں فرح جاوید

زوجہ جاوید احمد بھٹی قوم مغل چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے 9 ماشے اندازاً مالیتی -/63000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فرح جاوید۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر 44360۔گواہ شد نمبر 2 میاں طاہر بشیر وصیت نمبر 50268

مسل نمبر 67450 میں محمد رمضان تبسم

ولد گامن خان قوم رند بلوچ پیشہ معلم وقف جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس آباد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد رمضان تبسم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد غضنفر چٹھہ وصیت نمبر 22832۔گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ جاوید

مربی سلسلہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 67451 میں محمد نقی باجوہ

ولد نعیم اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد نقی باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ باجوہ وصیت نمبر 29101۔گواہ شد نمبر 2 حافظ وقاص نعیم باجوہ وصیت نمبر 41942

مسل نمبر 67452 میں محمد اسحاق

ولد محمد ابراہیم قوم سندھو پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 9 مرلے 47 مربع فٹ اندازاً -/1000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2245 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد اسحاق ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد چوہدری غلام محمد ۔گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول

مسل نمبر 67453 میں طاہر محمود

ولد محمود احمد خالد قوم عرب پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر محمود۔گواہ شد نمبر 1 ساحر محمود ولد محمود احمد خالد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمود احمد خالد

مسل نمبر 67454 میں آمنہ خان

بنت ظفر احمد خان قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔آمنہ خان ۔گواہ شد نمبر 1 مظہر ظفر ولد ظفر احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 67455 میں غلام مصطفیٰ

ولد غلام رسول قوم چوہان پیشہ الیکٹریشن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-20 روپے میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 39170 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد قمر ولد غلام رسول

مسل نمبر 67456 میں ریحانہ شمیم

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ شمیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 39170 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد قمر ولد غلام رسول

مسل نمبر 67456 میں ناصر احمد

ولد محمد منشی خان قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1979ء ساکن دارالنصر وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت تنخواہ کارکن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 67458 میں نصیر احمد

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان آباد لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع چک نمبر 99/P ضلع رحیم یار خان مالیتی -/65000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 اقبال حسین وصیت نمبر 25662 گواہ شد نمبر 2 ظفر مصطفیٰ سامی وصیت نمبر 50643

مسل نمبر 67459 میں محمد اقبال

ولد محمد رفیق قوم خٹک پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد اقبال۔گواہ شدنمبر1 ابراراحمد شہزادولد رانا انواراحمد گواہ شدنمبر2 عتیق احمد ولد رانا اللہ دتہ

مسل نمبر 67460 میں مرزا عبدالعزیز

ولد مرزا محمد دین قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 209 گز جس کے 2 / 1 حصہ پر مکان مالیتی اندازاً -/3500000 روپےاور 1/2 حصہ پر دوکان ہے(2) از ترکہ والد مکان واقع ملیر ہالٹ اندازاً مالیتی -/1500000 کا شرعی حصہ (ورثاء میں والدہ ہم 2 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مرزا عبدالعزیز۔گواہ شدنمبر1 محمد سرور ولد محمد اسماعیل گواہ شدنمبر2 محمد لئیق ملک ولد ملک محمد شفیق

مسل نمبر 67461 میں سلمان احمد باجوہ

ولد نعمت اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔سلمان احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر1 تحسین احمد ظفر وصیت نمبر 3 1 2 1 5 گواہ شدنمبر2 نعمت اللہ باجوہ والد موصی

مسل نمبر 67462 میں سید خالد بن وقار

ولد سید وقار احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 120 گز واقع آمنہ کواپریٹو سوسائٹی کراچی مالیتی اندازاً -/210000 روپے۔جو قسطوں پر حاصل کیا ہے ادائیگی کی جارہی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ سید خالد بن وقار۔گواہ شدنمبر1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔گواہ شدنمبر2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد

مسل نمبر 67463 میں کوثر پروین

زوجہ محمود احمد قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 50 گرام اندازاً مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔کوثر پروین ۔گواہ شد نمبر1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 2 1 9 5 2 ۔۔گواہ شدنمبر2 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039

مسل نمبر 67464 میں صدف سحر

بنت محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صدف سحر۔گواہ شدنمبر1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912۔گواہ شدنمبر2 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039

مسل نمبر 67465 میں شاہین شریف

زوجہ شریف احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے(2) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/117000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ شاہین شریف۔گواہ شد نمبر 1 کاشف شریف ولد شریف احمد۔ گواہ شدنمبر2 عابد شہزاد ولد شریف احمد

مسل نمبر 67466 میں سیدہ طاہرہ مبشرہ

زوجہ سید مبشر حسین قوم سید پیشہ تدریس عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سیدہ طاہرہ مبشرہ۔گواہ شدنمبر1 سید بشیر احمد وصیت نمبر 2 1 7 4 6۔گواہ شدنمبر 2 سید حارث مبشر وصیت نمبر 41681

مسل نمبر 67467 میں زاہدہ نور

زوجہ محمد جمیل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے(2) طلائی لاکٹ بوزن 15 گرام اندازاً مالیتی -/15000 روپے (3) فلیٹ واقع گلشن اقبال کراچی مالیتی -/1700000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زاہدہ نور۔گواہ شدنمبر1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔گواہ شدنمبر2 بشیر الدین وصیت نمبر 21919

مسل نمبر 67468 میں افشاں ناصر مجوکہ

بنت ملک ناصر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ.....عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی 1 زیور تولہ مالیتی اندازاً -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔افشاں ناصر۔گواہ شدنمبر1 ملک ناصر احمد مجوکہ والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 ملک حفیظ احمد مجوکہ ولد ملک ناصر احمد مجوکہ

مسل نمبر 67469 میں محمد عمر طارق

ولد طارق احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمر طارق۔گواہ شد نمبر 1 محمد طلحہ طارق وصیت نمبر 35840۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994

مسل نمبر 67470 میں آصفہ ظہیر

زوجہ ظہیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .P.I.B کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-12 روپے میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/77000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (3) از ترکہ والد زمین 8 / ایکڑ واقع گوٹھ احمدیہ میر پور خاص اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 3 بہنیں 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔آصفہ ظہیر۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67471 میں ظہیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر الٰہی بخش کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ برقبہ 30-274 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 36439

مسل نمبر 67472 میں سمیرا منصور

زوجہ منصور احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت....ساکن بوستان رضا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے 3 ماشہ مالیتی -/135000 روپے

(2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا منصور۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 67473 میں صباء افتخار

زوجہ افتخار احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان رضا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے 6 ماشے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صباء افتخار ۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد گوندل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 67474 میں حمید احمد کاہلوں

ولد چوہدری غلام رسول (مرحوم) قوم جٹ کاہلوں پیشہ معلم عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 / ایکڑ واقع عینوں والی ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/600000 روپے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ واقع عینوں والی اندازاً -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت معلم مل رہے ہیں اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حمید احمد کاہلوں ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد باجوہ وصیت نمبر 29857۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 67475 میں راجہ عمر سعید

ولد راجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم / عارضی ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت عارضی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راجہ عمر سعید۔گواہ شد نمبر 1 راجہ حماد سعید ولد راجہ سعید احمد ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ خاں وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 67476 میں مشہود احمد

ولد مبارک احمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان اندازاً مالیتی -/2800000 روپے کا حصہ (ورثاء والدہ 3 بہنیں اور خاکسار ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مشہود احمد ۔گواہ شد نمبر 1 محمد توصیف اکبر ولد ملک محمد اکبر۔گواہ شد نمبر 2 ظافر محمود وصیت نمبر 54131

مسل نمبر 67478 میں اسامہ بن نصر

ولد محمد نصر اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اسامہ بن نصر۔گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 24039۔گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ والد موصی وصیت نمبر 27952

مسل نمبر 67479 میں شیخ مبشر احمد

ولد شیخ عنایت اللہ (مرحوم) قوم شیخ پیشہ پولٹری فارمنگ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/1000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ بصورت پولٹری فارم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شیخ مبشر احمد ۔گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد سردار محمد۔گواہ شد نمبر 2 جاوید زاہد ولد بشیر احمد زاہد

مسل نمبر 67480 میں غلام مجتبیٰ مرڈانی بلوچ

ولد غلام محمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/34000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔غلام مجتبٰی مرڑانی بلوچ ۔گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضٰی بلوچ ولد غلام محمد بلوچ ۔گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی گورایہ ولد امانت علی گورایہ

مسل نمبر 67481 میں محمد افضل شاہد

ولد چوہدری اللہ بخش قوم جٹ دیو پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) سوزوکی پک اپ مالیتی -/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد افضل شاہد۔گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 67482 میں عقیلہ پروین

زوجہ محمود احمد قوم جچہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوندل فارم ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عقیلہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد چوہدری محمد خان۔گواہ نمبر 2 رشید احمد کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 67483 میں صمد محمود

ولد محمود احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ڈیڑھ تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔صمد محمود۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری شریف احمد

مسل نمبر 67484 میں محمد رفیق

ولد محمد صالح قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع ناصرآباد فارم سندھ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی -/36000 روپے (3) پلاٹ واقع بشیرآباد سندھ کا 2/3 حصہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد رفیق ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 67485 میں اعجاز احمد

ولد مولا بخش قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اعجاز احمد ۔گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 67486 میں انور مصطفٰی

ولد عبدالکریم گجر قوم گجر پیشہ زمیندارہ/طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔انور مصطفٰی ۔گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 67487 میں قانتہ مسعودہ

بنت عبدالکریم گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/32000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔قانتہ مسعودہ ۔گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 67488 میں حماد ظہور ورک

ولد ظہور احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حماد ظہور ورک ۔گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ورک والد موصی وصیت نمبر 41031 گواہ شد نمبر 2 جواد ظہور ورک ولد ظہور احمد ورک

مسل نمبر 67489 میں زاہدہ ظہور ورک

زوجہ ظہور احمد ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم (غیر تقسیم شدہ) زرعی اراضی گیارہ ایکڑ مالیتی -/2200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ زاہدہ ظہور ورک ۔گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ورک وصیت نمبر 41031۔گواہ شد نمبر 2 جواد ظہور ورک ولد ظہور احمد ورک

مسل نمبر 67490 میں عبدالماجد خاں

ولد عبدالقادر خاں قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے کا شرعی حصہ (ورثاء والدہ۔4 بھائی 2 بہنیں ہیں)۔(2) سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/250000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5060+1680 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالماجد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ولد عبدالماجد خاں ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب خان وصیت نمبر 9778

مسل نمبر 67491 میں نعیمہ فرحت

زوجہ عبدالماجد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/36000 روپے (3) مکان 10 مرلہ واقع دارالیمن شرقی اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا شرعی حصہ۔ (اس میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نعیمہ فرحت۔گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ولد عبدالماجد خاں

مسل نمبر 67492 میں منصورہ بی بی

بنت سعید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/R.B. مانا نوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بی بی۔گواہ شد نمبر1 سعید احمد بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 67493 میں مریم صدیقہ

بنت سعید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانا نوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم صدیقہ۔گواہ شد نمبر1 سعید احمد بٹ والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 67494 میں بشریٰ مہناز

زوجہ محمود انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/R.B. مانا نوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ مہناز۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بٹ ولد کریم بخش بٹ۔گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 67495 میں محمد اعجاز

ولد عبداللطیف قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع بہوڑو چک نمبر 18 اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد

شرائط منظوری وقف عارضی

☆ ہر واقف ''فارم وقف عارضی'' پر اپنے دستخط کرے تاکہ اس کا وقف طوعی قرار دیا جائے۔

☆ فارم وقف عارضی کے تمام کوائف پر کئے جائیں اور صاف صاف لکھے جائیں اور کوئی کانٹ چھانٹ نہ کی جائے (خصوصاً تاریخوں میں کوئی کانٹ چھانٹ نہ کی جائے)

☆ ہر فارم صدر جماعت کی تصدیق سے آنا ضروری ہے۔ بلا تصدیق فارم غیر معیاری شمار ہوگا۔

☆ وقف عارضی جو نظارت تعلیم القرآن کے تحت کی جاتی ہے اس کی کم از کم مدت دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے ہے۔ مقررہ میعاد سے کم وبیش کی اجازت نہیں۔

☆ مقام وقف کا انتخاب نظارت تعلیم القرآن کرتی ہے مقام وقف پر مسلسل دو ہفتے گزارنے ضروری ہیں فارغ اوقات دعاؤں اور تلاوت قرآن کریم میں گزارے جائیں اور احباب جماعت سے رابطہ بھی کیا جائے۔ نیز عرصہ وقف مکمل ہوتے ہی اپنی رپورٹ کارکردگی دفتر کو ارسال کر دیں۔

☆ نظارت تعلیم القرآن کی پیشگی منظوری کے بغیر وقف عارضی قابل قبول نہیں۔

☆ عرصہ وقف کی معین تاریخیں لکھی جائیں۔ ایسا کرنے سے آپ ذہنی طور پر تیار رہیں گے۔

☆ فارم وقف عارضی مردوں عورتوں دونوں کیلئے مشترک ہے۔ ہر فرد کیلئے الگ الگ فارم استعمال کیا جائے۔

☆ خواتین مقامی وقف کریں گی وہ صدر لجنہ کی منظوری سے عرصہ وقف پورا کریں پھر رپورٹ لکھ کر فارم وقف عارضی کے ساتھ صدر لجنہ کی تصدیق سے بھجوائیں۔ مردوں کو مقامی وقف کی اجازت نہیں ہے۔

☆ بیرون وقف کیلئے خواتین نظارت تعلیم القرآن کی پیشگی منظوری سے جاسکیں گی بشرطیکہ ان کے ساتھ کوئی محرم یعنی باپ، خاوند یا بھائی بھی وقف پر جا رہا ہو۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ۔فون نمبر: 047-6213209)

فرانسیسی ناول نگار۔ایمل زولا

فرانس کا مشہور ناول نگار ایمل زولا 2/اپریل 1840ء کو پیرس میں پیدا ہوا تھا۔ بچپن انتہائی غربت میں بسر ہوا۔ 1862ء میں کتابوں کی ایک دکان پر ملازم ہوا۔ 1864ء میں اس کا پہلا ناول شائع ہوا۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ 1865ء کے اواخر میں ملازمت ترک کر کے اپنی پوری زندگی ناول نویسی کے لئے وقف کرنے کا عزم کیا۔ اس کے بعد اس نے متعدد ناول اور مختصر کہانیاں لکھیں۔

زولا چونکہ خود غربت کا ذائقہ چکھ چکا تھا اس لئے اس کے ناولوں میں غربت کی بہت خوبصورت عکاسی ملتی تھی۔ زولا نے فرانسیسی ادب میں erminal Impressionist کی بنیاد رکھی۔ زولا کا سب سے مشہور ناول Naturalism تھا جو 1888ء میں شائع ہوا۔

ناول نگاری کے علاوہ زولا کی شہرت میں ڈرائی فس کے مشہور مقدمے کا بھی بڑا ہاتھ تھا۔ واقعہ یہ ہوا کہ 1898ء میں ایک فوجی کپتان الفریڈ ڈرائی فس کو جرمنی کو فوجی راز بتانے کے جھوٹے الزام میں ماخوذ کیا گیا تو زولا نے ان فوجی عہدیداروں کو ملزم اور غدار قرار دیا جنہوں نے کپتان پر جھوٹا مقدمہ کر دیا۔ جس میں زولا کو ایک سال قید اور 3 ہزار فرانک جرمانہ کی سزا ہوگئی۔ زولا نے اس سزا کے خلاف اعلیٰ عدالت میں اپیل دائر کی تو اسے بے گناہ قرار دیا گیا مگر جلد ہی اسے ایک اور جھوٹے مقدمے میں پھنسا دیا گیا جس میں اسے دوبارہ ایک سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ مگر زولا اس دوران ہی انگلستان بھاگ گیا۔

زولا نے اپنے مقدمے کی تمام روئداد ایک کھلے خط کی صورت میں ایک اخبار میں شائع کروادی۔ اس کھلے خط کی اشاعت نے عوام کو اس قدر بیدار کر دیا کہ کپتان کے مقدمے کی از سر نو سماعت ہوئی اور اسے الزام سے بری قرار دے دیا گیا۔ 1899ء میں زولا ایک ہیرو کی طرح وطن واپس آیا۔ تین سال بعد 29 ستمبر 1902ء کو اپنے سونے کے کمرے میں گیس کی انگیٹھی پھٹ جانے سے اس کا انتقال ہوگیا۔

(بقیہ صفحہ 2)

احمد طاہر صاحب فنانس سیکرٹری نے پیش کیا۔ مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب کی زیر صدارت IAAAE کے عہدیداران کے 2009ء۔2007ء کے لئے انتخابات عمل میں آئے۔ بعدہ' مہمان خصوصی نے ایوارڈز تقسیم کئے۔ بہترین چیپٹر ایوارڈ لاہور چیپٹر نے حاصل کیا۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں IAAAE کے کنونشن پریذینٹیشنز، نمائش اور عمدہ انتظامات پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ انہوں نے نوجوان انجینئرز کو آگے آنے اور خدمات بجالانے کی طرف توجہ دلائی انہوں نے کہا کہ ہر ممبر کو نہ صرف اپنے شعبہ میں بلکہ بات چیت میں بھی نمونہ بننا چاہیئے۔ جب کوئی ممبر مرکز میں آتا ہے تو اس کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کو حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ، اور ان میں موجود توقعات کو پورا کرنا چاہیئے، جن میں نمازوں کی پابندی اور سر پر ٹوپی پہننے کی عادات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے IAAAE کے ممبرز کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہر ممبر کو انسانیت کی خدمت کے لئے اپنی زندگی کو وقف کرنا چاہیئے۔ اختتامی دعا سے یہ سیشن اور کنونشن اختتام کو پہنچا۔ پاکستان کے 14 اضلاع سے 275 ممبرز نے اس کنونشن میں شرکت کی، ان کے علاوہ امریکہ اور برطانیہ سے بھی بعض ممبرز تشریف لائے تھے۔

(رپورٹ: فخر الحق شمس)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ورلڈ کپ کی دس بڑی انفرادی اننگز

رنز	بیٹسمین	ٹیم	بمقابلہ ٹیم	مقام	سال
188☆	گیری کرسٹن	جنوبی افریقہ	یو اے ای	راولپنڈی	1996ء
183	سارو گنگولی	بھارت	سری لنکا	ٹاؤنٹن	1999ء
181	ویوین رچرڈز	ویسٹ انڈیز	سری لنکا	کراچی	1987ء
175☆	کپیل دیو	بھارت	زمبابوے	ٹن برج ویلز	1983ء
172☆	گریگ ویشارٹ	زمبابوے	نمیبیا	ہرارے	2003ء
171☆	گلین ٹرنر	نیوزی لینڈ	مشرقی افریقہ	برمنگھم	1975ء
161	اینڈریو ہڈسن	جنوبی افریقہ	ہالینڈ	راولپنڈی	1996ء
152	سچن ٹنڈولکر	بھارت	نمیبیا	پیٹر میرٹز برگ	2003ء
145	راہول ڈریوڈ	بھارت	سری لنکا	ٹاؤنٹن	1999ء
145	اروندا ڈی سلوا	سری لنکا	کینیا	کینڈی	1996ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء

ربوہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ

آجکل ربوہ میں دن اور رات کے مختلف اوقات میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے موسم کے باعث اور اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو بڑی دقت اور مشکلات کا سامنا ہے۔

قبائلیوں اور غیر ملکیوں میں لڑائی 60 افراد ہلاک

جنوبی وزیرستان کے نواحی علاقوں میں غیر ملکی شر پسندوں اور مقامی قبائل کے درمیان دوبارہ شروع ہونے والی لڑائی میں 60۔افراد ہلاک ہوگئے جن میں 4۔ایف سی اہلکار بھی شامل ہیں ۔جھڑپ میں ایک دوسرے کے خلاف مارٹر گولوں، میزائلوں اور خود کار ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا۔ قبائلیوں نے غیر ملکیوں کے خلاف آپریشن کیلئے بڑا لشکر تیار کرلیا ہے۔

ایران زیر زمین ایٹمی پلانٹ پر کیمرے نصب کرے

بین الاقوامی ایٹمی توانائی کے ادارے نے ایران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے زیر زمین ایٹمی پلانٹ پر کیمرے نصب کرنے پر رضامندی ظاہر کردے۔ دوسری جانب امریکہ نے کہا ہے کہ وہ ایران کے ایٹمی معاملے کو سفارتکاری سے حل کرنا چاہتا ہے اور خلیج میں اس کے دو بحری بیڑوں کی موجودگی کا مقصد ایران کو اشتعال دلانا نہیں ہے۔ سفارتکاروں نے کہا کہ کیمروں کی تنصیب سے عالمی معائنہ کاروں کو یہ بات یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ ایران بڑے پیمانے پر یورینیم افزودگی نہیں کر رہا ہے۔ مگر ایران مسلسل انکار کررہا ہے کہ وہ ایسا کوئی ارداہ نہیں رکھتا۔

حکومتی پالیسیوں سے غربت کم ہوگئی

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ غربت میں 10 فیصد سے زائد کمی ہوگئی۔ لوگوں میں قوت خرید بڑھی ہے۔ پاکستان میں غربت تو ہے مگر بھوک نہیں، 2015ء تک معاشی ترقی اور خوشحالی کے اہداف پورے کرلئے جائیں گے۔ ہم اصلاحات کا یہ تسلسل آئندہ سالوں میں بھی جاری رکھیں گے اور ملک کو خوشحال بنائیں گے۔ حکومت تعلیم اور صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور ضلعی حکومتوں کا نظام صدر مشرف کا ایک کارنامہ ہے وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان ترقی کی شاہراہ پر تیزی سے گامزن ہے جبکہ معیشت مزید مستحکم ہورہی ہے۔ ملک میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے سمیت ترقی اور خوشحالی کیلئے ترجیحی بنیادوں پر حکومت اقدامات کررہی ہے۔

شمالی کوریا نے دس لاکھ ٹن خوراک کی قلت کا اعتراف کرلیا ہے

عالمی ادارہ خوراک نے کہا ہے کہ شمالی کوریا نے پہلی مرتبہ دس لاکھ ٹن خوراک کی قلت کا اعتراف کیا ہے۔ تنازعہ ایٹمی پروگرام کے باعث شمالی کوریا کو شدید اقتصادی مشکلات اور غذائی قلت کا سامنا ہے۔ شمالی کوریا کی غذائی ضروریات اس سے قبل عالمی ادارہ خوراک اور قرضوں سے پوری ہوتی تھیں۔ بہتر خوراک میسر نہ ہونے سے لاکھوں شہری بھوک اور بیماری کا شکار ہیں۔

فیض رساں وجود بن جائیں۔

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 6/اپریل 2007ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔
2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔
3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔
4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔
6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔
7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔
8۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 6/اپریل کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

گمشدہ بٹوا

مکرم عبدالسمیع صاحب ولد مکرم غلام جعفر صادق صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار 26 مارچ 2007ء کو اپنے محلّہ میں ضروری کام کے سلسلہ میں آتا جاتا رہا ہے۔ میرے قمیض کے سائیڈ والی جیب میں میرا بٹوا تھا جس میں میرا شناختی کارڈ میری بیوی اور والد صاحب کا پرانا شناختی کارڈ تھا۔ گم ہوگیا ہے جن صاحب کو ملے پہنچا کر یا اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔اپریل

طلوع فجر	4:31
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:31

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
سرابیل ایسوسی ایٹس
0334-5035218
0321-5163197
051-5819584
افضال قادر باجوہ

مکان برائے فروخت
برقبہ 5 مرلہ ڈبل سٹوری نیا تعمیر شدہ تمام سہولیات سے آراستہ
رابطہ: ٹھیکیدار۔ رفیق احمد شاہد 3/17 دارالیمن وسطی سلام
0333-6716275

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی
بلاک 10 قطعہ نمبر 12 کھاتہ نمبر 416
برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
حمید احمد رابطہ نمبر: 0604-688624
0333-6446472

C.P.L 29-FD